کیا عورت کے لئے کانچ کی چوڑیاں پہننا ضروری ہے

مجیب: ابو مصطفی محمد کفیل رضا مدنی

فتوی نمبر: Web-333

تاریخ اجراء: 23 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ / 23 جون 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت کے لئے کانچ کی چوڑیاں پہننا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورتوں کے لئے کانچ کی چوڑیاں پہننا ضروری نہیں ہے، البتہ عورت کے لئے بہتر ہے کہ عورتوں کی پہننے والی چیزوں (مثلاً چوڑیاں، انگوٹھی، بالیاں وغیرہ) میں سے کوئی نہ کوئی چیز پہن کر رکھے۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”عورت کا باوصف قدرت بالکل بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ مردوں سے تشبہ ہے۔ حدیث میں ہے: کان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یکرہ تعطر النساء وتشبھھن بالرجال، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عورتوں کے تعطر (یعنی بے زیور رہنے) کو اور مردوں سے مشابہت بنانے والی عورتوں کو ناپسند فرماتے۔ (ت)

مجمع البحار میں ہے: قیل اراد تعطل النساء باللام وھی من لا حلی علیھا ولا خضاب واللام والراء یتعاقبان کہا گیا ہے کہ لفظ مذکور سے "تعطل النساء" حرج لام کے ساتھ مراد ہے اور اس سے وہ عورتیں مراد ہیں جو نہ تو زیور پہنے ہوں نہ خضاب لگائے ہوں پس یہاں لام اور راء ایک دوسرے کی جگہ آتے ہیں۔ (ت)

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مولی علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: یاعلی مر نسائک لا یصلین عطلا۔ رواہ ابن اثیر فی النہایۃ۔ اے علی! اپنے مخدرات کو حکم دو کہ بے گہنے نماز نہ پڑھیں۔ (امام ابن اثیر نے النہایہ میں اس کو روایت فرمایا۔ ت)

ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورت کا بے زیور نماز پڑھنا مکروہ جانتیں اور فرماتیں: کچھ نہ پائے تو ایک ڈورا ہی گلے میں باندھ لے۔

مجمع البحار میں ہے: عائشة رضی اللہ تعالٰی عنها کرهت ان تصلی المرأة عطلا ولو ان تعلق فی عنقها خیطا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا عورتوں کے بغیر زیور نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتیں (اور فرمایا کرتیں) اگر اور کچھ نہ ہو تو ایک ڈورا ہی گلے میں لٹکا لے۔ (ت) (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 127۔128، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net